از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:22مارچ،1995

دی کنٹونمنٹ بورڈ، سکندر آباد

بنام

جی وینکیٹرم ریڈی ودیگراں۔

[آر۔ایم۔سہائے اور ایس۔بی۔مجومدار، جسٹس صاحبان]

کنٹونمنٹ ایکٹ،1924:

دفعہ 60-ایکٹ کے تحت قائم کردہ میونسپل کارپوریشن-آیاوہ 'ریاست کی کسی بلدیہ' کے دائرہ کار میں آئے-آیا چنگی لگانے کے لیے اختیار کا استعمال کیا جاسکتا ہے-قرار پایا:ہاں۔

آئین ہند1950:

آرٹیکلز 243P،243Q-' بلدیہ' کے معنی-ریاست میں بلدیہ کے لفظ کو وسیع اور بڑے معنوں میں پڑھا جائے-کارپوریشن کو شامل کرنا۔

سکندرآباد کے کنٹونمنٹ بورڈ کے محصولات عائد کرنے اور جمع کرنے کے دائرہ اختیار اور اختیار کو عدالت عالیہ کے سامنے چیلنج کیا گیا، اور واحد جج نے اس چیلنج کو برقرار رکھا کیونکہ محصولات تخمینہ کاری کے لیے کوئی مشینری فراہم نہیں کی گئی تھی۔ یہ قرار دیا گیا کہ کنٹونمنٹ ایکٹ،1924 کی دفعہ 84 کے تحت کسی بھی نفاذ کے خلاف اپیل کی توضیع کمزوری کو دور نہیں کرتی کیونکہ تخمینہ کاری کے لیے کسی توضیع کی عدم موجودگی میں اپیل کا حق گمراہ کن اور غیر موجود تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل میں ڈویژن بنچ نے فیصلہ دیا کہ ایکٹ کی دفعہ 60 بورڈ کو کوئی ٹیکس عائد کرنے کا اختیار دیتی ہے، لیکن چونکہ ریاست میں کسی بھی بلدیہ کے ذریعے کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا گیا تھا اور یہ صرف کارپوریشن آف حیدرآباد کے ذریعے عائد کیا گیا تھا جسے بلدیہ نہیں مانا جا سکتا تھا، اس لیے بورڈ ایکٹ کی دفعہ 69 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کوئی ٹیکس عائد نہیں کر سکتا۔ اس لیے بورڈ کی طرف سے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت۔

قرار پایا گیا کہ: 1. لفظ 'بلدیہ' کا ایک وسیع معنی ہے۔ آئین بھی اسے وسیع معنوں میں سمجھتا ہے۔ باب (IX-A) بلدیہ سے متعلق ہے۔ آرٹیکل P-243 کی شق (e) بلدیہ کی وضاحت کرتی ہے۔ آرٹیکل Q-243 یہ بھی اشارہ کرتا ہے کہ ایک کارپوریشن یا بلدیہ یا نگر پنچایت آبادی کی طاقت اور اس علاقے یا جگہ جہاں یہ تشکیل دی گئی ہے یعنی دیہی یا شہری پر تشکیل دی جاتی ہے۔ لیکن تینوں کو بلدیہ سمجھا جاتا ہے۔ بڑے رقبے والی میونسپل کارپوریشن اتنی ہی میونسپلٹی ہوتی ہے جتنی کہ چھوٹے رقبے والی۔ اس طرح 'ریاست میں بلدیہ' کے لفظ کو وسیع اور بڑے معنوں میں پڑھنا ہو گا۔ حیدرآباد کارپوریشن جو 1956 میں وجود میں آئی تھی ریاست کی کسی بھی دوسری بلدیہ کی طرح بلدیہ ہے۔ چونکہ کارپوریشن محصولات عائد کر رہی ہے اس لیے بورڈ دفعہ 60 کے تحت محصولات عائد کرنے کے اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے۔

2. عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اپیل کو اس کے اصل نمبر پر بحال کرنے اور قانون کے مطابق اس کا فیصلہ کرنے کے لیے کیس کو ڈویژن بینچ کو واپس بھیج دیا جاتا ہے۔

ویبسٹرز نیو ڈکشنری؛ اور بلیکز لاڈکشنری، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 774، سال 1986۔

ڈبلیو اے نمبر 627، سال 1977 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے،

اپیل کنندہ کے لیے ایس مارکنڈیا، ایچ پی شرما، اے سنگھ اور مس سی مارکنڈیا۔

وائی پی راؤ، جواب دہندگان کے وکیل (این پی)۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس اپیل میں قانون کا سوال جو غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا کسی ایکٹ کے تحت قائم کردہ میونسپل کارپوریشن، کنٹونمنٹ ایکٹ، 1924 کی دفعہ 60 کے معنی میں 'ریاست کی کوئی بلدیہ' ہے (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے)۔

یہ اس سوال کا جواب ہے جو سکندرآباد کے کنٹونمنٹ بورڈ (مختصر طور پر 'بورڈ') کے دائرہ اختیار اور اختیار کا تعین کرے گا کہ وہ گھی اور چھاؤنی کے اندر استعمال، تصرف اور فروخت کے لیے لائے جانے والے ہر قسم کے کھانے اور مشروبات کے متبادل پر چنگی عائد اور جمع کرے۔ محصولات کے چیلنج کو فاضل سنگل جج نے برقرار رکھا کیونکہ محصولات کی 'تخمینہ کاری' کے لیے کوئی مشینری فراہم نہیں کی گئی تھی۔ یہ قرار دیا گیا کہ ایکٹ کی دفعہ 84 کے تحت کسی بھی نفاذ کے خلاف اپیل کا التزام کمزوری کو دور نہیں کرتا کیونکہ تخمینہ کاری کے لیے کسی التزام کی عدم موجودگی میں اپیل کا حق گمراہ کن اور غیر موجود تھا۔ لیٹرز پیٹنٹ کے تحت ڈویژن بنچ کے سامنے بورڈ کی طرف سے دائر اپیل میں فاضل سنگل جج کے حکم کو برقرار رکھا گیا کیونکہ کوئی محصولات عائد کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایکٹ کی دفعہ 60 بورڈ کو کوئی بھی ٹیکس عائد کرنے کا اختیار دیتی ہے جو فی الحال نافذ کسی بھی قانون کے تحت ریاست کی کسی بھی بلدیہ میں عائد کیا جا سکتا ہے۔ لیکن چونکہ ریاست میں کسی بھی بلدیہ کی طرف سے کوئی محصولات عائد نہیں کیے گئے تھے اور یہ صرف کارپوریشن آف حیدرآباد کی طرف سے عائد کیا گیا تھا جسے بلدیہ نہیں مانا جا سکتا تھا، اس لیے بورڈ ایکٹ کی دفعہ 60 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کوئی محصولات عائد نہیں کر سکتا تھا۔

ایکٹ کی دفعہ 60 درج ذیل ہے:-

"دفعہ 60- ٹیکس لگانے کا عمومی اختیار:-(1) بورڈ کسی بھی چھاؤنی میں مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے ساتھ کوئی بھی ٹیکس عائد کر سکتا ہے جو فی الحال نافذ کسی قانون کے تحت ریاست کی کسی بھی بلدیہ میں عائد کیا جا سکتا ہے جہاں ایسی چھاؤنی واقع ہے۔"

اس پر غور کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ٹیکس لگانے کا ایک عمومی اختیار ہے جس سے بورڈ لطف اندوز ہوتا ہے جسے مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں تھا کہ مرکزی حکومت کی منظوری حاصل کرنے کے بعد کنٹونمنٹ بورڈ کے ذریعے محصولات عائد کیے گئے تھے۔ لیکن جو پایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اقتدار کا دائرہ صرف ان ٹیکسوں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تک محدود ہے جو فی الحال ریاست میں کسی بھی بلدیہ کے ذریعہ نافذ کیا جا سکتا ہے جہاں ایسی چھاؤنی واقع تھی، اپیل کنندہ کو محصولات عائد کرنے سے روک دیا گیا تھا کیونکہ ریاست میں کسی بھی بلدیہ کے ذریعہ ایسا کوئی محصولات عائد نہیں کیا جا رہا تھا۔'ریاست میں بلدیہ' کے لفظ کو کیسے سمجھا جانا چاہیے؟ ویبسٹر کی نئی لغت میں لفظ 'میونسیپلٹی' کی تعریف اس طرح کی گئی ہے، 'ایک قصبہ، شہر یا بورو جس میں مقامی خود مختار حکومت ہو'۔ بلیکز لا ڈکشنری میں اسے مقامی حکومت یا دیگر عوامی مقاصد کے لیے محدود علاقے کے باشندوں کی قانونی طور پر شامل یا باضابطہ طور پر مجاز انجمن تک بڑھایا گیا ہے۔ریاست کی عوامی حکومت میں مدد کرنے اور کمیونٹی کے مقامی اور داخلی امور منضبط کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے قانون سازی کے ماتحت اختیارات کے ساتھ سرمایہ کاری کی گئی ایک مقررہ علاقے کے لوگوں کو شامل کر کے تشکیل دیا گیا ایک سیاسی ادارہ۔اس طرح اس لفظ کا ایک وسیع معنی ہے۔ آئین بھی اسے وسیع معنوں میں سمجھتا ہے۔باب (IX-A) بلدیہ سے متعلق ہے۔ آرٹیکل 243-P کی شق (e) بلدیہ کے معنی کی وضاحت کرتی ہے، 'آرٹیکل 243-Q کے تحت تشکیل شدہ خود مختار ادارہ'۔ آرٹیکل 243-Q درج ذیل ہے:

"243-Q۔بلدیوں کا آئین:-

(1) ہر ریاست میں تشکیل دی جائے گی،-

(a) ایک تبدل پذیر علاقہ کے لیے ایک نگر پنچایت (جسے بھی نام دیا جائے)، یعنی ایک ایسا علاقہ جو دیہی علاقے سے شہری علاقے میں منتقل ہو رہا ہے۔

(b) چھوٹے شہری علاقے کے لیے بلدیہ؛ اور

(c) اس حصے کی توضیع کے مطابق بڑے شہری علاقے کے لیے میونسپل کارپوریشن:

بشرطیکہ ...."

یہ تعریف اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کارپوریشن یا میونسپل یا نگر پنچایت آبادی کی طاقت اور اس علاقے یا جگہ پر تشکیل دی جاتی ہے جہاں یہ تشکیل دیہی یا شہری ہوتی ہے۔ لیکن تینوں کو بلدیہ سمجھا جاتا ہے۔بڑے رقبے والی میونسپل کارپوریشن اتنی ہی بلدیہ ہوتی ہے جتنی کہ چھوٹے رقبے والی۔اس طرح 'ریاست میں بلدیہ' کے لفظ کو وسیع اور بڑے معنوں میں پڑھنا ہو گا۔ حیدرآباد کارپوریشن جو 1956 میں وجود میں آئی تھی ریاست کی کسی بھی دوسری بلدیہ کی طرح بلدیہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے۔ چونکہ کارپوریشن محصولات عائد کر رہی ہے اس لیے بورڈ دفعہ 60 کے تحت محصولات عائد کرنے کے اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے۔

نتیجے میں، یہ اپیل کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کی منظوری دی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اپیل کو اس کے اصل نمبر پر بحال کرنے اور قانون کے مطابق اس کا فیصلہ کرنے کے لیے کیس کو ڈویژن بینچ کو واپس بھیج دیا جاتا ہے۔ چونکہ مدعا علیہ کی جانب سے کوئی پیش نہیں ہوا ہے، اس لیے اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document